فتویٰ نمبر:	53139	سائل:	امامہ اعوان واہ کینٹ	مجیب:	احسان اللہ شائق
مفتی:	مفتی محمد صاحب	مفتی:	آفتاب احمد	تاریخ:	16 دسمبر 2014
کتاب:	جائز و ناجائز احکام	باب:			

کبوتر بازی کا حکم

سوال: کبوتر بازی کا کیا حکم ہے شرعی نقطہ نظر میں وضاحت کریں۔

الجواب باسم ملہم الصواب

کبوتر بازی میں ایک تو وقت کا ضیاع ہے، کبھی جان کا خطرہ بھی ہوتا ہے، چھت سے گرنے کے واقعات پیش آتے رہتے ہیں، بڑی خرابی یہ ہے کہ لوگوں کے گھروں کی بے پردگی ہوتی ہے، اسی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کو شیطان قرار دیا ہے۔البتہ کبوتر پالنا جائز ہے بشرطیکہ ان کی خوراک و راحت کا خیال رکھا جائے۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رای رجلا یتبع حمامۃ فقال شیطان یتبع شیطانۃ ﴿ابو داؤد؛۲؛۱۹۴﴾

واللہ سبحانہ تعالی اعلم

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
دارالافتاء جامعۃ الرشید سے جاری ہونے والا ہر فتویٰ درج کیے گئے سوال کے مطابق دیا جاتا ہے، اگر صورتحال پوچھے گئے سوال کے برعکس ہو تو یہ فتویٰ کالعدم سمجھا جائے گا۔
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE